بسم اللہ الرحمن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا
ٹیلیفون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۷۱ / ۳۶ | بدھ ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ، ۷ وفا ۱۳۶۱ ہش، ۷ جولائی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۵۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ وفا / جولائی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کل سے بلڈ پریشر زیادہ ہو جانے کی وجہ سے ناساز ہے۔ سر درد ہے اور چکر آ رہے ہیں۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو جلد شفایابی عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین ؛

خلافتِ ثالثہ کے آخری ایام کا ایک اہم کارنامہ

مغربی افریقہ کے ملک ٹوگو میں پہلی مسجد احمدیہ کی تعمیر

نائیجیریا کے امیر و مشنری انچارج مکرم محمد اجمل صاحب شاہد نے سنگ بنیاد رکھا اور دعا کروائی

خلافت ثالثہ کی بابرکت سکیم صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا ایک نیا طیب و شیریں ثمرہ

سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت دورِ خلافت کے اہم اور دُور رس نتائج کے حامل کارناموں میں سے ایک عظیم کارنامہ کی تکمیل حضور کی وفات سے صرف ۳ دن قبل عمل میں آئی۔ یہ اہم واقعہ حضور رحمہ اللہ کے جاری فرمودہ عظیم منصوبے صد سالہ جوبلی سکیم کے تحت مغربی افریقہ کے ایک ملک ٹوگو میں مسجد احمدیہ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب ہے جو ۶ جون ۱۹۸۲ء کو اس ملک کے شہر ووگاں VOGAN میں رکھا گیا۔ اس شہر میں پہلے مسلمانوں کی کوئی مسجد موجود نہ تھی۔

سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے قبل ووگاں کے سوشل سنٹر میں ایک تقریب کا انعقاد ہوا جس میں نائیجیریا اور بینن کے ممالک کے لوگ بھی کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ مقامی علاقے سے مسلمان اور ان کے زعماء بھی بڑے جوش و خروش سے شامل ہوئے اور اس مسجد کی تعمیر پر اپنی خوشی کا اظہار اپنی تقریروں کے ذریعے کیا۔

تقریب کی صدارت اس علاقہ کے ریجنل کمشنر کے نمائندہ نے کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کے بعد مکرم مولوی احمد شمشیر سوکیہ صاحب مبلغ سلسلہ پورٹو نووو نے فرانسیسی زبان میں تقریر کی اور لوگوں کو اسلام اور احمدیت کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ اسلام کی تعلیم امن اور باہمی رواداری پر مبنی ہے۔ اور جماعت احمدیہ پرامن ذرائع سے تبلیغ دین حق میں مصروف ہے اور ساتھ ساتھ علاقے کے لوگوں کی سماجی خدمات بھی بجا لا رہی ہے۔

انہوں نے جماعت کی روحانی اور سماجی خدمات کا تفصیل سے تذکرہ کیا۔ حکومت کے نمائندہ اور پیراماؤنٹ چیفس کے نمائندگان نے اس موقعے پر اپنی تقاریر میں جماعت احمدیہ کو خوش آمدید کہا اور اس بات کی خواہش کی کہ جماعت احمدیہ اس علاقے میں بھی اپنی سماجی خدمات کا دائرہ وسیع کرے تاکہ اس علاقے کے لوگ بھی استفادہ کر سکیں انہوں نے اس امر کا بھی اظہار کیا کہ ان کے علاقے میں خانۂ خدا کی تعمیر ان کے لیے متعدد برکات کا موجب ہوگی۔

اس اجلاس سے مسلم تنظیموں کے نمائندگان نے بھی خطاب کیا اور اپنی تقاریر میں ووگاں شہر میں مسجد کی تعمیر کے منصوبے پر اپنی دلی خوشی کا اظہار کیا اور جماعت کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس علاقے میں احمدیہ جماعت کی آمد سے اس علاقے کے مسلمانوں کی تقویت حاصل ہوگی۔

آخر میں مکرم محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا نے خطاب کیا جس کا فرانسیسی ترجمہ مکرم مولوی سوکیہ صاحب نے فرانسیسی زبان میں کیا اور بعد میں ایک مسلم عالم نے اس کا ترجمہ ہاؤسا زبان اور مقامی زبان میں کیا۔

مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے مختصر طور پر اس علاقے میں جماعت احمدیہ کی تاریخ بیان کی اور وہ حالات بیان کئے جن کے نتیجے میں اس جگہ پر مسجد کا قیام عمل میں آ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی بڑی وجہ بدمذہب لوگوں کے عقائد اور اس علاقے میں مسلمانوں کی خستہ حالی تھی جن کے لیے علاقے میں ایک مسجد بھی موجود نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد قرآنی تعلیمات کا احیاء ہے اور قرآنی تعلیم کے مطابق اس مسجد کے دروازے ہر اس شخص کے لیے کھلے ہونگے جو خدائے واحد کی عبادت کرنا چاہتا ہے انہوں نے حکومت اور علاقے کے چیفس کا دلی شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے اس علاقے میں جماعت احمدیہ کو مسجد تعمیر کرنے کی اجازت دی ہے۔

سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب

مکرم امیر صاحب کی تقریر کے بعد مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کا پروگرام تھا چنانچہ سب حاضرین سوشل سنٹر کی جگہ سے ایک جلوس کی صورت میں مسجد کی تعمیر کے مقام کی طرف روانہ ہوئے۔ خدام الاحمدیہ کے اراکین اپنی یونیفارم میں ملبوس جلوس کے ساتھ تھے۔ جلوس کے اراکین راستے بھر نعرہ ہائے تکبیر اور لا الٰہ الا اللہ کے مقدس کلمات کا ورد کرتے رہے۔ اس طرح سے یہ جلوس علاقہ بھر کے لوگوں کی توجہ اور دلچسپی کا سبب بن گیا۔ تعمیر کی جگہ پر پہنچ کر مکرم محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا اور پریذیڈنٹ جماعت اور دیگر چیدہ چیدہ افراد نے مسجد کی بنیاد میں سنگِ بنیاد کے طور پر بلاکس نصب کئے۔ اس کے بعد تمام احباب واپس سوشل سنٹر کے مقام پر آئے جہاں پر مکرم محمد اجمل صاحب شاہد نے

(باقی صفحہ پر)

• چند روز ہوئے مکرم اقبال احمد غضنفر صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ پر دل کا حملہ ہوا تھا۔ ان کی حالت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔ وہ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ قارئین الفضل سے ان کی صحت اور درازی عمر کے لیے دعا کی درخواست ہے۔ (قائمقام وکیل التبشیر)

• اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ ۳۰ جون بروز بدھ پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کی پیدائش عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں آپریشن سے ہوئی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچے کا نام "انعام الٰہی" تجویز فرمایا ہے۔

نومولود مکرم غوث بخش خانصاحب آف شہر سلطان ضلع مظفر گڑھ کا پہلا پوتا اور محترم حکیم محمد عقیل صاحب معلم وقف جدید نگرپارکر کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے اور نومولود کی والدہ کو اپریشن کے بعد ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(سیف اللہ خان مربی سلسلہ عالیہ ربوہ)

ملاقاتوں کے سلسلے میں ضروری اعلان

ماہِ رمضان کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی ملاقات نہ ہوگی۔ اشد ضروری انفرادی ملاقات صرف حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیشگی اجازت کے ساتھ ہو سکے گی۔

احباب سے درخواست ہے کہ انفرادی ملاقات کے لیے پیشگی منظوری حاصل ہونے کے بعد تشریف لائیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۵ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ

۷ وفا ۱۳۶۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان کے طفیل ملنے والے عظیم الشان انعامات

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں رمضان کے روزوں اور اسکی دیگر مخصوص عبادات کی بنیادی غرض یہ بیان کی ہے کہ تا مومن ہر قسم کی روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچ کر تقویٰ کے وصف سے متصف ہوں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس بنیادی غرض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

(البقرہ آیت ۱۸۴)

ترجمہ:۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

تقویٰ اُس وصف کو کہتے ہیں جس کے زیر مومن باریک در باریک رگِ گناہ سے بچ کر نیکی کی باریک راہوں پر قدم مارتے ہیں اور اس طرح نیکیوں میں مسلسل ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ رمضان کے روزوں اور اس کی مخصوص عبادات کا سب سے بڑا فائدہ جو مومنوں کو پہنچتا ہے یہی ہے کہ انہیں باریک در باریک رگِ گناہ سے بچنے اور بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجالانے کی توفیق ملتی ہے۔

رمضان کی اس بنیادی غرض کے پیشِ نظر ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کے جن ثمرات کا ذکر کیا ہے اور تقویٰ کی وجہ سے مومنوں کو جن انعامات سے نوازا جاتا ہے۔ بعینہٖ وہی ثمرات اور وہی انعامات اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزوں اور اس کی مخصوص عبادات کے بیان فرمائے ہیں۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کے ایک خاص انعام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں انہیں اللہ تعالیٰ اپنی معیت سے نوازتا ہے۔ وہ ہر دم ان کے پاس ہی ہوتا ہے اور شیطان کے حملوں کے خلاف ان کی مسلسل حفاظت کر رہا ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ تقویٰ کے اس خاص انعام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝

(النحل آیت ۱۲۹)

ترجمہ:۔ اور یاد رکھ کہ اللہ یقیناً ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جنہوں نے تقویٰ (کا طریق) اختیار کیا ہو اور جو نیکوکار ہوں۔

چونکہ رمضان کے روزوں کے نتیجہ میں مومنوں کو بطور خاص تقویٰ کے وصف سے متصف ہونے کی توفیق ملتی ہے اور وہ ان کے زیر اثر باریک در باریک رگِ گناہ سے بچتے اور بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجالاتے ہیں۔ اس لئے روزوں کے نتیجہ میں بھی مومنوں کو اللہ تعالیٰ کی معیت نصیب ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ رمضان کے روزوں کی فرضیت کے حکم کے معاً بعد ان کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے اس خصوصی انعام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ

(البقرہ آیت ۱۸۷)

ترجمہ:۔ اور اے رسول! جب میرے (یہ روزہ دار) بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (ان کے) پاس ہی ہوں (ثبوت اس کا یہ ہے کہ) جب دعا کرنے والا (روزہ دار) مجھے پکارے تو میں (بطور خاص) اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ جس طرح تقویٰ کے نتیجہ میں مومنوں کو خدا تعالیٰ کی معیت نصیب ہوتی ہے۔ اسی طرح رمضان کے روزے رکھنے کے نتیجہ میں حقیقی روزہ داروں کو بھی خدا تعالیٰ کی معیت کا شرف بطور خاص نصیب ہوتا ہے۔ کیونکہ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ کے تحت تقویٰ کا وصف ان میں از خود پیدا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی معیت کا ایک لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسے مومن شیطان کے حملوں سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے حقیقی روزہ داروں کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کے لئے (صُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ) شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ کر بند کر دیا جاتا ہے، وہ روزہ داروں پر حملہ آور ہو ہی نہیں سکتے۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ تقویٰ کا ایک اور عظیم الشان انعام اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ جنت ان کے قریب آجائے گی وہ یوں محسوس کریں گے کہ وہ دم نقد بہشت میں ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ تقویٰ کے اس انعام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝

(قٓ آیت ۳۲)

ترجمہ:۔ اور جنت متقیوں کے ایسی قریب کر دی جائے گی کہ وہ اسے محسوس کرنے لگیں گے۔

اب چونکہ رمضان بھی مومنوں کو تقویٰ سے متصف کرنے اور انہیں متقی بنانے ہی آتا ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے رمضان کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے ایک اور انعام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ یعنی جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

پھر ایک اور حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا ماحصل اس امر کو قرار دیا کہ جو مومن بھی رمضان کے روزے ان کی پوری شرائط کے ساتھ رکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان پر رحمت کی نظر کرتا ہے۔ ان کے تمام گناہ بخش دیتا ہے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ کر کے جنت ان کے لئے مقدر کر دیتا ہے۔ چنانچہ آپؐ نے رمضان اور اس کے عظیم الشان انعاموں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَهُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

حاصلِ لمحات

۱- جُدائی

الاماں جُرعۂ تلخابِ جدائی کا سماں
شب مقدر ہوئی یوں چاند کا جوبن ٹھہرا
آنکھ نمناک ہوئی عقل کی نبضیں چھوٹیں
جب شبِ تیرہ تیری زیست کا سورج ڈوبا
آج سب دل ہی دھڑکنے کی صدا بھول گئے
اُف یہ ٹھہرا سا سسکتا ہوا زخمی لمحہ
تیرے جانے سے گئی ساری ہی رونق دل کی
رات تاریک ہوئی کون ستارہ ڈوبا؟
سالہا سال رہا ہاتھ میں جامِ شیریں
زلزلہ تھا۔ کوئی کہرام؟ کہ ساغر چھلکا

۲- نوید

غم نیا۔ فکر نیا جان تب و تاب نیا
شام ڈھلتی ہے یہ دیکھو ذرا اہتاب نیا
میرے مولیٰ نے دیا لمحۂ خوں تاب کے بعد
دل نیا جذب نیا صاحبِ محراب نیا
زیست اس موڑ پہ اک لمحہ کو ٹھہری سسکی
پھر دیا وقت نے اک گوہرِ نایاب نیا
رُک ذرا دیکھ۔ ٹھہر صبح کا تارا چمکا
اک نئی روح، نئی جاں، دلِ بیتاب نیا
بادہ خواروں کو مبارک ہو کہ میخانے میں
خم نیا، جام نیا، دورِ مئے ناب نیا

(ڈاکٹر فہمیدہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزہ ۔ تندرستی اور طاقت کی بحالی کا ذریعہ

بدر کا تاریخی معرکہ روزے داروں نے ہی جیتا تھا

قدیم سے لیکر جدید تک سبھی حکماء روزے کے کمالاتِ جسمانی کے معترف ہیں

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ

رمضان کے مبارک مہینہ کا قریباً نصف حصہ گزرنے والا ہے اس ماہ کے فوائد و برکات اور خاص اہمیت کے بیان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

" لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ "

اتقا کے معنی ڈھال یا وقایہ بننا اور نجات کا ذریعہ بننا بھی ہیں جس کا مطلب یہ ہوا کہ روزے تم پر اس لئے فرض کئے گئے ہیں تاکہ تم روزوں کے ذریعہ گناہوں اور نقصان دہ چیزوں سے بچاؤ کے لئے اللہ تعالیٰ کو اپنی ڈھال بنالو اور روزوں کے ذریعہ ہر شر سے اور ہر خیر کے فقدان سے اپنے آپ کو محفوظ کرلو۔ اس سلسلہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود (اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو) فرماتے ہیں۔

" روزہ ایک دینی مسئلہ ہے مگر بلحاظ صحت انسانی دنیوی امور سے بھی کسی حد تک تعلق رکھتا ہے پس " لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ " کے یہ معنی ہوئے کہ تم دینی اور دنیوی شرور سے محفوظ رہو دینی خیر و برکت تمہارے ہاتھ سے نہ جاتی رہے یا تمہاری صحت کو نقصان نہ پہنچ جائے کیونکہ بعض دفعہ روزے کئی قسم کے امراض سے نجات دلانے کا موجب ہو جاتے ہیں۔ آجکل کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ بڑھاپا یا ضعف آتے ہی اس وجہ سے ہیں کہ انسان کے جسم میں زائد مواد جمع ہو جاتے ہیں اور ان سے بیماری یا موت پیدا ہوتی ہے۔ بعض نادان تو اس خیال میں اس حد تک ترقی کر گئے ہیں کہ کہتے ہیں جس دن ہم زائد مواد کو فنا کرنے میں کامیاب ہو گئے اس دن موت بھی دنیا سے اٹھ جائے گی۔ یہ خیال اگرچہ احمقانہ ہے تاہم اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تھکان اور کمزوری وغیرہ جسم میں زائد مواد ہونے سے ہی پیدا ہوتے ہیں اور روزہ اس کے لئے بہت مفید ہے

میں نے خود دیکھا ہے کہ صحت کی حالت میں جب روزے رکھے جائیں تو دورانِ رمضان بے شک کچھ کوفت محسوس ہوتی ہے مگر رمضان کے بعد جسم میں ایک نئی قوت اور تروتازگی کا احساس ہونے لگتا ہے۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ)

ماہرینِ طب کی رائے

پس جیسا کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا ہے روزہ جسمانی صحت کے لئے بھی نہایت مفید، بہترین اور آزمودہ نسخہ ہے چنانچہ قدیم اطباء اور حکماء سے لے کر موجودہ ترقی یافتہ دور کے ماہرینِ طب تک سبھی حکماء اسلامی روزہ کے مداح اور اس کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان ہیں ارسطو غورث، بطلیموس اور بوعلی سینا نے تسلیم کیا بلکہ تاکیدی طور پر لکھا ہے کہ تزکیۂ قلب اور صفائی دماغ اور تطہیر معدہ کا بہترین ذریعہ بھوک پیاس اور جسمانی خواہشات اور کثرت سے کھانے پینے کی حرص کو روک کر رکھنا ہے۔

اکثر امراض کا موجب معدہ کی خرابی

یورپ اور امریکہ کے طبی ماہرین بھی روزہ کو ڈاکٹری علاج میں شمار کرتے ہیں اور اس کے ذریعہ جسمانی امراض خصوصاً امراض معدہ کا علاج کرتے ہیں۔ عام طبی لحاظ سے اگر کسی مرض کی پیدائش اور اس کی افزائش کا جائزہ لیا جائے تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ اکثر جسمانی امراض کا موجب معدہ کا بے احتیاطی سے استعمال اور اس میں اس کی استعداد سے زیادہ چیزیں اس میں ٹھونسنا ہوتا ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

المعدۃ بیت الداء

کہ انسان کا معدہ ہی عموماً بیماری کا گھر اور سبب بنا رہتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ہر سال ایک ماہ کے روزے رکھنے کا حکم دیا ہے۔ اسمیں روحانی حکمتوں اور فوائد کے علاوہ خاص جسمانی مصلحتوں اور حکمتوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ بادی النظر میں خواہ روزہ کچھ تکلیف دہ ہی کیوں نہ محسوس ہو اور خصوصاً شدید گرمی کے موسم میں مشقت کا باعث ہو لیکن جسمانی صحت کے لحاظ سے اس کے شیریں ثمرات اور بہتر نتائج کے پیش نظر دس بارہ یا زائد گھنٹے روزانہ کی بھوک پیاس کی تکلیف ایسی نہیں جو بالکل ناقابل برداشت اور انسانی طاقت سے بالاتر اور نقصان دہ ہو

تندرستی کا قدرتی آئین

تجربہ شاہد ہے کہ دنیا میں تندرست رہنے کا ایک قدرتی آئین ہے اور جو جاندار اس قدرتی آئین پر عامل رہتا ہے وہ عموماً بیمار نہیں ہوتا۔ اور اگر کبھی بیمار ہو بھی جائے تو اس قدرتی قانون کی پابندی سے جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ جب کوئی جانور بیمار ہو جاتا ہے تو وہ اولین لمحہ میں کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے اور اس علاج سے بہت جلد صحت یاب بھی ہو جاتا ہے اور یہ قدرتی علاج صرف حیوانات اور چرند پرند تک ہی محدود نہیں ہر ذی روح اور ذی جان چیز کیلئے عام ہے۔ انسان اکثر و بیشتر اوقات قانونِ قدرت کی خلاف ورزی کرتا رہتا ہے اور کھانے پینے کے معاملہ میں اعتدال سے تجاوز کر جاتا ہے جس کی سزا پھر اسے بیماری کی شکل میں ملتی رہتی ہے حقیقت یہ ہے کہ صرف اتنا ہی کھانا جسم انسانی کو طاقت دیتا ہے جتنا کہ بآسانی ہضم ہو سکے۔ غیر منہضم کھانا معدہ میں گل سڑ کر ہاضمہ خراب کر دیتا ہے آنتیں اپنا فعل صحیح طور پر انجام دینے سے ایک مدت کے بعد قاصر ہو جاتی ہیں اور قوتِ جاذبہ و دافعہ کمزور پڑ جاتی ہے جس کے نتیجہ میں خون بہت کم بنتا ہے اور جو بنتا ہے وہ بھی صالح اور اچھا خون نہیں ہوتا جس کے باعث پھر جسم کے مختلف اجزاء اور اعضاء کمزور اور بیمار ہونے شروع ہو جاتے ہیں جس کا ابتداء میں علم یا احساس نہیں ہوتا صرف بے چینی وغیرہ محسوس ہوتی ہے جو آخر کار بیماری یا بیماریوں کا باعث بن جاتی ہے اور قوتِ حیات اور قوتِ دفاع جو جسم کی حفاظت کرتی ہیں اور خوراک سے قوت حاصل کرتی ہیں کمزور پڑ جاتی ہیں اور جسم کی صحیح طور پر حفاظت نہیں کر سکتیں۔ اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ غیر منہضم اور گلا سڑا ہوا مادہ یا خوراک کا تبدیل شدہ بد حصہ خون میں شامل ہو کر قسم قسم کی بیماریاں اور تکالیف پیدا کرتا رہتا ہے۔ جس سے بعض دفعہ خون کے دوران میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور دل کی حرکت اور اعضاء کے افعال میں بے ترتیبی اور کمی آجاتی ہے۔

مسکن دواؤں کے اثرات

جسم انسانی کے اندر اس قسم کے حالات اور بیماریاں اکثر آہستہ آہستہ ایسے طور پر پیدا ہوتی رہتی ہیں کہ انسان محسوس بھی نہیں کرتا اور اسے اسی وقت اس کا شعور ہوتا ہے جبکہ بیماری یا تکلیف شدت اختیار کر جاتی اور قوت دافعہ کمزور ہو جاتی ہے۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ ایک سوء ہاضمہ کا مریض ہوتا ہے۔ انسان درد سر سے نڈھال ہو کر ڈاکٹر سے رجوع کرتا ہے ڈاکٹر پھر اس کو ایسی مسکن اور مخدر دوائیں دیدیتا ہے جس سے چند منٹ میں اس کو آرام اور سکون مل جاتا ہے لیکن چند گھنٹوں کے بعد جب اس دوا کا اثر زائل ہو جاتا ہے تو مرض پھر عود کر آتا ہے وہ پھر ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے اور وہی دوا یا وہی انجکشن لیکر پھر عارضی طور پر سکون حاصل کر لیتا ہے۔ غرض دواؤں کے بار بار استعمال سے آخر کار وہ ان دواؤں کا عادی سا ہو جاتا ہے اور دوسری طرف وہ اپنے طبیب سے بھی کچھ بدظن ہو جاتا ہے کہ صحیح اور مستقل آرام دینے والی دوائی اسے نہیں دی گئی۔ کیونکہ اس کا مرض جڑ پکڑ کر کرانک صورت اختیار کر جاتا ہے حالانکہ قصور سارا اس مریض کا اپنا ہوتا ہے کہ وہ غیر شعوری طور پر آئین قدرت اور صحت کے عام اصولوں کو مدنظر رکھنے کی پابندی نہیں کرتا اور معدہ یا دیگر اعضاء کو ان کی استعداد سے زیادہ استعمال کرتا ہے۔ اس مثال سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ اکثر و بیشتر ادویات سے مرض رفع نہیں ہوتا بلکہ دب جاتا ہے اور علامات جسم کے اندر مخفی ہو جاتی ہیں اور مرض جوں کا توں باقی رہتا ہے بلکہ خود راقم کا تجربہ ہے کہ اکثر حالات میں ادویات کے استعمال سے ادویات کے دوسرے برے اثرات یا side effects سے بعض اور امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ پس اگرچہ یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ مرض پیدا ہو جانے یا ظاہر ہو جانے کے بعد انسان ڈاکٹر یا طبیب سے مشورہ نہ کرے اور دوا دارو سے اس کا علاج نہ کرے۔ کیونکہ مرض کا علاج کرانا ضروری ہو جاتا ہے۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ انسان قوانینِ قدرت اور صحت کے عام اصولوں کو ابتدا سے ہی ہمیشہ مدنظر رکھے حفظ ماتقدم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے طور پر پوری احتیاط سے کام لے کیونکہ ادویات کا کثرت سے استعمال خصوصاً مسکن اور مخدر ادویات کا استعمال ایک تھکے ماندے گھوڑے کو چابک لگا دینے کے مترادف ہے جس سے نہ تو بیمار گھوڑے کی جبلی اور سابقہ طاقت بحال ہو سکتی ہے اور نہ پہلی سی اس میں چستی اور پھرتی پیدا ہو سکتی ہے۔

رمضان المبارک کے بعد روزہ دار تر و تازگی محسوس کرتا ہے

پس آیت کریمہ میں "لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ" کی تفسیر میں یہ نہایت مفید نکتہ بھی مضمر ہے کہ روزہ مسلمانوں کی جسمانی صحت اور بہتری کا بہترین ذریعہ ہے اور امراض کے ازالہ کیلئے ایک نہایت مفید علاج ہے اور یہ کہ روزہ ایک صحتمند انسان کے لئے بھی مفید ہوتا ہے کیونکہ اس سے اس کے کل اعضاء کو آرام ملتا ہے اور سال بھر کی تھکاوٹ اور گندہ مواد جو جسم کے بعض حصوں میں جمع ہو جاتا ہے وہ حل ہو کر ختم ہو جاتا ہے اور روزوں کے مہینہ کے اختتام کے بعد انسان اپنے آپ کو قوی و توانا اور تر و تازہ محسوس کرتا ہے پس حضرت سیدنا مصلح موعود (اللہ ان سے راضی ہو) نے نہایت بجا فرمایا ہے کہ

"میں نے خود دیکھا ہے کہ صحت کی حالت میں جب روزے رکھے جائیں تو دورانِ رمضان میں بیشک کچھ کوفت محسوس ہوتی ہے اور انسان کو بھوک اور پیاس برداشت کرنی پڑتی ہے مگر رمضان کے بعد جسم میں ایک نئی قوت و تر و تازگی کا احساس ہونے لگتا ہے"

نام نہاد نئی روشنی کے لوگوں کے اعتراض کا جواب

آجکل کے بعض نام نہاد نئی روشنی کے ظلمت زدہ لوگوں کا خیال جو بعض دفعہ سننے میں آتا ہے کہ روزہ غیر ضروری اور مضرِ صحت فعل اور انسان کو تکلیف مالایطاق میں مبتلا کرنے کے مترادف ہے اور کہ روزہ سے جسم میں کمزوری اور قویٰ میں اضمحلال پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ سراسر جہالت اور لاعلمی اور نفس پرستی پر مبنی خیال ہے کیونکہ جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔

بدر کا معرکہ روزہ داروں نے جیتا تھا

اگر روزہ رکھنے سے واقعی جسمِ انسانی میں کمزوری اور ضعف پیدا ہو جاتا ہے اور نقصان دہ حد تک انسان ناکارہ ہو جاتا ہے تو مسلمانوں اور کفار کے درمیان سب سے پہلی جنگ اور مقابلہ میں اللہ تعالیٰ کے پیارے بندے کبھی روزہ کی حالت میں بدر کے ریتلے اور تپتے ہوئے میدان میں ۱۷ رمضان المبارک ۲ھ کو اپنے سے تعداد و قوت میں تین گنا زیادہ کفار سے مصروفِ شمشیر زنی نظر نہ آسکتے اور کبھی وہ اپنے اور خدا کے دشمنوں پر غلبہ نہ پا سکتے۔ اسی طرح اگر روزہ واقعی جسمِ انسانی کے لئے نقصان دہ ہوتا تو صحابہ کرام رضؓ جو فرض روزوں کی کماحقہٗ ادائیگی کے علاوہ تمام عمر نفلی روزے بھی رکھتے رہے کبھی اتنے صحتمند توانا جری اور بہادر نہ ہوتے کہ چند سالوں میں تقریباً نصف کرۂ ارض پر چھا کر اسلام کا بول بالا کر سکتے۔

جسم میں خون اور طاقت کا ریزرو خزانہ

اسلامی روزہ سے کسی قسم کی مستقل کمزوری اور جسمانی نقصان یا مستقل ضعف کا تصور قطعاً خارج از امکان ہے بلکہ اس کے برعکس جسمانی طاقت حیرت انگیز طور پر بڑھ جاتی ہے اور رمضان المبارک کے بخیر و خوبی گزر جانے کے بعد انسان تر و تازگی محسوس کرتا ہے کہ جیسا کہ سائنس اور طبِ جدید کے ماہرین نے آجکل ثابت کیا ہے کہ ہر ایک زندہ جسم میں ضروری غذا یا قوت کا ایک ریزرو سٹور اور فاضل خزانہ ہوتا ہے اور کسی اتفاقی حادثہ یا مشکل حالات کے وقت جسم کو باہر سے غذا نہ ملنے کی صورت میں جسم اس ریزرو فنڈ سے طاقت حاصل کرتا رہتا ہے اور جسم میں کمزوری پیدا نہیں ہوتی تاوقتیکہ وہ ریزرو خزانہ اور سٹور ختم ہو جائے یہ بھی ثابت شدہ اور ایک عام حقیقت ہے کہ صحت مند انسانی جسم میں کم از کم ایک بوتل (ایک پائنٹ) خون قدرت ریزرو فورس کے طور پر جمع رکھتی ہے تاکہ کسی اتفاقی حادثے میں کام آسکے یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر عموماً بلڈ ڈونرز سے صرف ایک پائنٹ خون ہی لیتے ہیں اس سے زائد لینے سے پرہیز کرتے ہیں۔ دوسری طرف روزے کا فائدہ یہ ہے کہ وہ جسم سے زہریلا مواد جو خون کے دورے میں بعض دفعہ رکاوٹ ڈالنے کا موجب ہوتا ہے خارج ہو جاتا ہے اس لئے جسم کی طاقت نتیجۃً بڑھ جاتی ہے اور کل جسم گویا اوور ہال ہو جاتا ہے دائمی قبض وغیرہ رفع ہو جاتی ہے اور رگ و ریشہ کی صفائی ہو جانے کی وجہ سے بالآخر ان کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔

پس روزہ نہ صرف بیماریاں دور کرنے میں اکسیر ہے بلکہ تندرست آدمی بھی کبھی کبھی روزہ رکھ کر اپنے جسم کو دوبارہ طاقتور بنا سکتا ہے (طبائے جدید کی رائے ہے کہ جن غدودوں پر انسان کی طاقت اور صحت کا دار و مدار ہے روزے سے ان غدودوں کو بھی طاقت حاصل ہوتی ہے اور جسم میں جدید توانائی اور جواں ہمتی پیدا ہوتی ہے۔ بالآخر عرض ہے کہ خاکسار راقم الحروف تین چار سال سے دو ایسی بیماریوں میں مبتلا ہے جس کے علاج کے ضمن میں مجھے کئی اپریشن بھی کرانے پڑے اور معالجوں کی ہدایت کے مطابق مجھے دن میں کم از کم بیس پچیس گلاس پانی پینا ضروری ہوتا ہے اور دل کی کمزوری کے باعث بار بار دوائیں استعمال کرنی پڑتی ہیں اس لئے خاکسار روزے نہیں رکھ سکتا جس محرومیت کا مجھے بڑا قلق احساس ہے۔ لہٰذا عاجزانہ درخواستِ دعا ہے کہ احباب کرام اس عاجز کی صحتِ کاملہ اور کارآمد زندگی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور خاص دعائیں فرما کر مجھ پر احسان فرمائیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

نصرت جہاں مباحثہ کلب کی شاندار کامیابی

گھانا سے آمدہ ایک دلچسپ اور ایمان افروز رپورٹ

نصرت جہاں اکیڈیمی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ علیہ کی دور اس نتائج کی حامل الٰہی تحریک "نصرت جہاں آگے بڑھو" کے تحت مغربی افریقہ کے ملک گھانا میں کھولے گئے چھ ہائر سیکنڈری سکولوں میں سے ایک مخلوط تعلیمی ادارہ ہے۔ جو حضور رحمہ اللہ کے ۱۹۷۰ء کے دورۂ مغربی افریقہ کے بعد اسی سال کے آواخر میں قائم کیا گیا تھا ــــ یہ اکیڈیمی گھانا کے سرحدی بالائی علاقہ میں "وا" نام کے ایک شہر میں واقع ہے ــ اور علاقے میں "جہاں اکیڈیمی" کے نام سے مشہور ہے۔ نصرت جہاں اکیڈیمی جہاں تعلیمی میدان میں علاقے کی تعلیمی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے کوشاں اور پیش پیش ہے۔ وہاں غیر تعلیمی سرگرمیوں میں بھی کسی دوسرے سکول سے پیچھے نہیں ــ۔ "جہاں اکیڈیمی" صوبائی سطح پر قائم سپورٹس اور DEBATING سوسائیٹیز کی باقاعدہ ممبر ہے ــ اور ان کے تحت ہائی سکولوں کے مابین صوبائی سطح پر منعقد ہونے والے تمام مقابلہ جات میں حصہ لیتی ہے ــ اور بڑی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتی رہی ہے ــ۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے پچھلے تین سال سے صوبائی سطح پر ہونیوالے تمام مباحثاتی مقابلوں میں ہمارا سکول صوبائی چیمپئن ہے۔ اس علاقہ میں بعض سکول ایسے بھی ہیں ــ جو وسائل ــ سائنز اور طلباء کی تعداد سے ہمارے سکول سے تقریباً دس دس گنا بڑے ہیں ــ۔ مگر ان سکولوں میں سے ایک بھی سکول ایسا نہیں جس نے مباحثاتی مقابلوں میں ہمارے سکول سے شکست نہ کھائی ہو ــ۔

حال ہی میں مورخہ ۱۲ رجون ۱۹۸۲ء کو صوبائی مباحثہ کلب کے زیر اہتمام ہمارے سکول میں ایک مباحثہ کا انعقاد ہوا۔ زیر بحث دو مختلف موضوع تھے۔

مدِ مقابل ۶۰ میل دور ایک شہر سے ایک کافی بڑا سکول تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مباحثہ میں بھی ہمارے سکول نے اپنی گزشتہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے دونوں موضوعات پر بحث میں مقابل سکول کو شکستِ فاش دی ــ

پہلی بحث میں ہمارے سکول نے ۱۹۶ پوائنٹس حاصل کئے جبکہ دوسرے سکول نے ۱۷۱ پوائنٹس حاصل کئے۔ اسی طرح دوسری بحث میں بھی ہمارے سکول نے ۱۹۶ پوائنٹس حاصل کئے۔ اور دوسرے سکول نے ۱۷۴ پوائنٹس لیے۔

مباحثہ کے دوران ہمارے نوجوان طالب علم مقررین نے سامعین سے خوب دادِ تحسین وصول کی۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں اس اعزاز کو برقرار رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور سکول کو مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

(مسعود احمد شمس۔ پرنسپل نصرت جہاں اکیڈیمی۔ وا۔ گھانا مغربی افریقہ)

ــــ (بقیہ اداریہ صفحہ ۲) ــــ

وَاَخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ (مشکوٰۃ)

اس مہینہ (یعنی ماہِ صیام) کا درجہ بدرجہ) اول حصہ رحمت، درمیانی حصہ مغفرت اور آخری حصہ جہنم سے چھٹکارا حاصل کرنے اور جنت کا وارث بننے کے لئے مخصوص ہے

الغرض رمضان کے روزوں کی بنیادی غرض مومنوں کو تقویٰ کے وصف سے متصف کرنا ہے اسی لئے جو انعامات متقیوں کے لئے مخصوص ہیں۔ وہ سارے انعام رمضان کے روزے پوری شرائط کے ساتھ رکھنے والے مومنوں کو اس ماہ مبارک کی عظیم الشان برکات کے طور پر منجانب اللہ عطا کئے جاتے ہیں اور وہ یہی ہیں کہ اس ماہِ مبارک کے طفیل مومنوں کو اللہ تعالیٰ کی معیت نصیب ہوتی ہے اور جنت ان کے ایسی قریب کر دی جاتی ہے کہ وہ اسے محسوس کرنے لگتے ہیں۔ کیا ہی خوش بخت ہیں وہ مومن جنہیں رمضان کے طفیل ایسے عظیم الشان انعامات عطا کئے جاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسفۃ الصیام

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ سلسلہ

(۱)

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریشِ مکہ کے ناقابلِ برداشت مظالم کے پیشِ نظر جب مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی تو اس ہجرت کے دوسرے سال ماہ شعبان میں روزے فرض کئے گئے چنانچہ روزوں کی فرضیت کے متعلق حکم ربانی نازل ہوا

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا۔

روزوں کی عبادت جملہ ادیانِ عالم میں پائی جاتی ہے۔ ہر مذہب کے روزہ کے احکام اور پابندیوں میں فرق ہے۔ یہود عیسائی اور قدیم مصریوں میں بھی روزہ کا رواج تھا۔ جن کا مذہب بت پرستی تھا۔ مشرکین عرب بھی زمانہ جاہلیت میں دسویں محرم (عاشورہ) میں روزہ رکھا کرتے تھے کیونکہ اس دن خانہ کعبہ پر نیا غلاف ڈالا جاتا تھا۔

(البخاری کتاب الصوم)

اسلام میں روزوں کی فرضیت میں اعتدال کا پہلو اختیار کیا گیا ہے۔ مذہب اسلام کے روزوں میں ایسے احکام دیئے گئے ہیں جس کی رو سے جسم کا ہر حصہ یہ احساس کرتا ہے کہ میرے اندر روزہ کی وجہ سے غیر معمولی خاص اور نمایاں تبدیلی ہوئی ہے جسے تزکیہ نفس سے تعبیر کیا جاسکتا ہے اور قرآنی اصطلاح میں اسے تقوےٰ کہا جاتا ہے اور تقوےٰ ایک ایسا حصن حصین اور تعویذ ہے جو انسان کی روحانی اصلاح کرتا ہے اور اجتماعی لحاظ سے معاشرہ میں نیکی اور خدمت خلق کی اشاعت کا باعث ہوتا ہے روزوں کی ایک ماہ کی عبادت انسان کے نفس پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس سے جہاں انفرادی فوائد جلیلہ حاصل ہوتے ہیں وہاں اس سے فرزندانِ اسلام کی وحدت ملی اور فکری کا نظام استوار کیا جاتا ہے۔

ماہ رمضان المبارک میں فرزندانِ اسلام مشرق و مغرب جنوب و شمال کے کسی گوشہ میں ہوں اسلام کے روزوں کا نظام ہر جگہ اور ہر ملک میں ان پر اثر انداز ہوتا ہے۔ روزوں کی عبادت اسلامی اخوت کے احیاء کا باعث ہوتی ہے۔ اور اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ کے نظریہ کی تصدیق ہوتی ہے۔

(۲)

قرآن کریم نے روزہ کی عبادت کے تین امتیازی خصائص اور مقاصد بیان بیان فرمائے ہیں۔

۱۔ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ تاکہ تم خدا تعالےٰ سے ڈرتے ہوئے ہر قسم کی اخلاقی اور اجتماعی کمزوریوں سے بچو اور تم تقوےٰ کا تعویذ بن لو۔

۲۔ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ھَدٰکُمْ تاکہ تم خدا تعالیٰ کی راہنمائی حاصل کرتے ہوئے اس کی عظمت بیان کرو اور تمہارے گفتار و کردار اور تمہارے نجی اور اجتماعی معاملات میں اللہ اکبر کا جلوہ دکھائی دے اور تمہارے دل و دماغ پر اس کا اثر ہو۔

۳۔ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ تاکہ تم روزہ کی عبادت سے اللہ تعالےٰ کے حکم کے مطابق لبیک کہو اور انسان کے جملہ اعضاء جائز و ناجائز میں امتیاز کریں۔

- روزہ کی عبادت سے تقوےٰ کا حصول اس طرح ہوتا ہے کہ روزہ سے خشیت اللہ پیدا ہوتی ہے۔ اور اس وجہ سے روزہ دار اپنے ہر کام میں رضائے ربانی کو مدِ نظر رکھتا ہے۔
- روزہ کی دوسری غرض اللہ تعالےٰ کی کبریائی کا اعتراف اور اپنے اندر اس کو بطور ایمان اور ایقان کے پیدا کرنا ہے یعنی خدا کے سوا کسی اور کی عبادت کا تصور بھی انسانی نفس میں پیدا نہ ہو۔ اور حقیقی توحید پر اس کا ایمان ہو۔
- عربی زبان میں شکر کے معنی قدر کرنے اور پورا حق ادا کرنے کے ہیں اور اس لحاظ سے لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ کا مطلب یہ ہے کہ روزہ کی عبادت میں جمیع الوجوہ کامل ہے۔ یہ تین مقاصد باہمی رابطہ لئے ہوئے ہیں۔

رمضان المبارک کے روزے اور اس کے احکام ہم سے اس قسم کے تقاضے اور مطالبات کرتے ہیں جن کا تعلق ہمارے تربیتی ریفرشر کورس اور اجتماعی ٹریننگ سے ہے۔ وقت کی پابندی۔ قوتِ برداشت۔ اور قوتِ یقین۔ امیر و غریب میں ایک قسم کی یگانگت اور مساوات، پسماندہ اور غریب طبقہ کے حقوق اور جذبات کی طرف توجہ دلانے کا عملی طریقہ جس سے غریب پروری کی عملی توفیق ملتی ہے اور قوم کے امیر اور صاحب حیثیت طبقہ کو بھوک کے احساس کا تجربہ روزہ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے۔

رمضان المبارک میں تلاوت قرآن کریم، تراویح اور تہجد کے لئے غیر معمولی اہتمام، درس القرآن کی مجالس، قرأت اور تجوید القرآن کی پُر رونق محافل سے یہ احساس ہوتا ہے کہ روزہ بلاشبہ ایک عظیم انقلابی عبادت ہے جو قوم میں مساوات۔ مواسات۔ وحدت ملی۔ باہمی الفت، اخوت۔ اطاعت۔ غریب پروری۔ عفت۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ کی طرف بطریق احسن توجہ دلاتی ہے۔ ارکان اسلام میں سے روزہ اسلامی محبت اور اخوت عالمیہ کا ہر سال احیاء کرتا ہے۔

اخلاقی لحاظ سے روزہ کی عبادت انسان کی رعونت، فرعونیت۔ دھوکہ۔ جھوٹ نفس پروری۔ اسراف۔ سنگدلی۔ سود۔ رشوت۔ بے حیائی اور بدکاری کا خاتمہ کر دیتی ہے۔

بلاشبہ روزہ ایک انقلابی عبادت ہے جو ہر روزہ دار پر اثر انداز ہوتی ہے۔ لفظ رمضان کی وجہ تسمیہ میں یہ مفہوم پایا جاتا ہے کہ اس میں غیر معمولی روحانی تپش ہوتی ہے جو ایمانی حرارت میں اضافہ کرتی ہے۔

عربی زبان میں رمض کے معنی پتھروں کی گرمی یا سورج کی گرمی کے ہوتے ہیں۔ حضرت امام غزالی سے پوچھا گیا کہ رمضان کی وجہ تسمیہ کیا ہے۔ اس پر آپ نے جواب دیا رمضان گناہوں کو بھسم کر دیتا ہے۔ اس لئے اس کا نام رمضان رکھا گیا۔

(۳)

حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ ماہ شعبان میں ماہ رمضان کی بابت خطبہ دیتے ہوئے اس مہینہ کے فضائل بیان فرمائے اور اس مہینے کو کئی صفاتی ناموں سے یاد کیا۔

فرمایا کہ یہ مہینہ

- شہر عظیم ماہ عظمت کا ہے
- شہر مبارک۔ برکات سے پُر مہینہ ہے۔
- شہر الصبر محنت اور قوتِ برداشت کا مہینہ ہے۔
- شہر المواساۃ۔ غرباء اور بیوگان سے ہمدردی کا مہینہ ہے۔
- شہر اولہ رحمۃ۔ یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کے ابتدائی دس دن سراسر حصول رحمت کا ذریعہ ہیں۔
- شہر اوسطہ مغفرۃ۔ اس کے درمیانی دس ایام گناہوں کی مغفرت کا باعث ہوتے ہیں۔
- شہر اٰخرہ عتق من النار اس کے آخری دس دن میں جہنم کی آگ سے آزادی ہو جاتی ہے۔

ان الفاظ مبارکہ میں دراصل روزوں کی خصوصیات اور فضائل بیان کئے گئے ہیں۔

روزہ کی عبادت کا تعلق دل و دماغ سے ہے اور اس سے باطن میں روحانی تبدیلی پیدا کرنا مقصود ہے اور اس کو بطور رسم و رواج یا ریاء کے رکھنا بے سود ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسے اشخاص کے لئے بطور وعید کے فرمایا ہے

بہت سے روزہ دار ایسے ہوتے ہیں جن کو سوائے پیاس کے کوئی اجر نہیں ملے گا۔

روزہ کی عبادت اخلاقی اقدار کو اجاگر کرتی ہے اور اس کا عملی پہلو یہ ہے کہ روزہ بامقصد ہو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

جو شخص روزہ کی حالت میں جھوٹ بولنے اور اس پر عمل کرنے سے نہیں رکتا تو خدا تعالےٰ کو اس امر کی ہرگز ضرورت نہیں کہ ایسا آدمی اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔

جھوٹ تمام گناہوں کا بنیادی عیب ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔ عربی زبان میں لفظ الزور کے معنے جہاں جھوٹ شرک اور باطل کے ہیں۔ وہاں مجلس الغناء یعنی گانے اور موسیقی کی مجالس اور سوسائٹی کے بھی ہیں۔ اس لفظ کی رُو سے جملہ معاصی حرام ہیں۔ رشوت۔ ملاوٹ۔ ذخیرہ اندوزی۔ ناجائز کمائی۔ کم تولنا۔ موسیقی کی مجالس کا قیام ناجائز ہیں۔

یہ ارشاد نبوی روزہ کے بنیادی مقاصد کو بیان کر رہا ہے۔ اگر کوئی شخص روزہ کی حالت میں گناہ اور ناجائز اعمال کرتا ہے تو خدا تعالےٰ کو ایسے روزہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسا روزہ مقبول نہیں ہے۔

رمضان المبارک کا مہینہ قرآن کریم کی سالگرہ کا مہینہ ہے کیونکہ قرآن کریم کا نزول اسی مبارک مہینہ میں ہوا۔ اس ماہ میں کم از کم قرآن کریم کا ایک دور کامل کیا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتیازی نتیجہ امتحان لجنہ اماء اللہ ربوہ

معیار اوّل
معیار دوم

معیار اوّل :- معیار اوّل میں لجنہ ربوہ کی ۶۸ ممبرات نے شرکت کی جس میں سے ۶۷ ممبرات کامیاب رہیں۔

اوّل	صبیحہ کوثر	دارالصدر غربی ۱	ربوہ	۹۵/۱۰۰
دوم	امۃ العلی زارہ احمد	" "	"	۸۹/۱۰۰
سوم	طاہرہ خانم	دارالعلوم غربی ۱	"	۸۷/۱۰۰

معیار دوم :- معیار دوم میں لجنہ اماء اللہ ربوہ کی ۵۲۴ ممبرات نے شرکت کی جس میں ۵۱۲ ممبرات کامیاب رہیں۔

اوّل	طاہرہ بشریٰ	دارالنصر غربی	ربوہ	۹۷/۱۰۰
دوم	امۃ المتین قادر	" "	"	۹۶/۱۰۰
سوم	عائشہ خالد	" "	"	۹۵/۱۰۰

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مختلف جماعتہائے احمدیہ پاکستان میں

یوم قدرت ثانیہ سے متعلق جلسوں کا انعقاد

نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی طرف سے جماعتہائے احمدیہ کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ ۲۷ مئی کو اپنے مقامات پر "یوم قدرت ثانیہ" کے متعلق جلسے منعقد کریں ان جلسوں میں قدرت ثانیہ کی اہمیت اس کی ضرورت اور برکات احباب کے ذہن نشین کرائی جائیں نظارت کی ہدایت کی تعمیل میں اکثر جماعتہائے احمدیہ میں جلسے منعقد ہوئے کچھ جماعتوں کی طرف الفضل کو بھی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ عدم گنجائش کی وجہ سے یہ ساری رپورٹیں شائع نہیں کی جاسکتیں۔ ذیل میں صرف ایسی جماعتوں کے نام درج کئے جارہے ہیں جن کی طرف سے جلسوں کے انعقاد کی اطلاع اس وقت تک موصول ہو چکی ہے۔

اسلامیہ پارک لاہور۔ اوکاڑہ۔ بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔ بھلوال ضلع سرگودھا۔ پریم کوٹ ضلع گوجرانوالہ۔ تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد۔ جھامرہ ضلع فیصل آباد۔ جہلم۔ چک ۷۸ ج ضلع فیصل آباد چک ۴۱ جگدیو ضلع فیصل آباد۔ چک ۷۱ ج ضلع سرگودھا۔ چک ۲۱۹ رب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد۔ چک ۴۶۸ ضلع فیصل آباد۔ چک ۶۰ ج ب شہباز پور ضلع فیصل آباد۔ چنیوٹ ضلع جھنگ۔ چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ۔ خوشاب ضلع سرگودھا۔ ساہی وال شہر۔ سمندری ضلع فیصل آباد۔ سیالکوٹ شہر۔ فیروز والا ضلع گوجرانوالہ۔ فیصل آباد (حلقہ مسجد فضل)۔ قصور شہر۔ کراچی۔ کرتو ضلع شیخوپورہ۔ کوٹ مومن ضلع سرگودھا۔ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ۔ گھلی جھنڈیر ضلع شیخوپورہ۔ ماموں کانجن ضلع فیصل آباد۔ ملتان شہر۔ ممدانہ ضلع گجرات۔ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات۔ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ۔ نوشہرہ چھاؤنی۔ نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ۔ واہ کینٹ

وقف عارضی میں ہر سال ضرور حصہ لینا چاہیئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رحمہ اللہ نے فرمایا :-

"وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو اور اس کے رستہ میں کوئی خاص دشواری نہ ہو کہ جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے۔ لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ ہر ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کرنیکی تربیت بھی اسے مل جائے۔" (الفضل نومبر ۱۹۶۷ء)

امراء کرام اور مربیان سلسلہ اس ارشاد کے پیش نظر خاص توجہ سے وقف عارضی کے لئے احباب میں تحریک کریں۔ تا زیادہ سے زیادہ واقفین اس غرض کیلئے مہیا ہو سکیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن)

پتہ درکار ہے

مکرم بشیر الدین صاحب کمال ولد قاضی محمد ابراہیم صاحب وصیت نمبر ۱۶۳۳۶ ساکن بہاولپور کا کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ہفتہ تعلیم و تربیت

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد کے زیر اہتمام ۱۶ تا ۲۲ جون ہفتہ تعلیم و تربیت منایا گیا۔ مجلس کے چھ حلقوں سمن آباد، پیپلز کالونی، بٹالہ کالونی، مسلم پارک مجال اور عبداللہ پور میں اجلاس منعقد ہوئے جن میں اطاعت و فرمانبرداری استحکام خلافت، نماز باجماعت اور مطالعہ کتب حضرت اقدس کی طرف مقررین نے توجہ دلائی۔ تمام حلقوں میں نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی اور خلافت رابعہ کے استحکام اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و تندرستی کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ ۱۸ جون کو مثالی وقار عمل منایا گیا۔

مجلس عاملہ کے اجلاس میں خدام اور اطفال کے عہدیداران کا مشترکہ کلوٹہ اجتماعاً ہوا دوران ہفتہ حضرت اقدس کی کتاب "جنگ مقدس" کا مطالعہ کروایا گیا۔ دیگر تربیتی امور کی طرف بھی توجہ دلائی گئی۔ نمازوں میں حاضری بڑھائی گئی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اپنے اخلاق سنوارنے کی توفیق دے۔ (ناظم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد)

دعائے مغفرت

خاکسار کے تایا جان محترم چوہدری غلام نبی صاحب ۲۵ مئی ۸۲ء کو خلیفہ قاسم میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب آف کوٹ احمدیاں (سندھ) کے چھوٹے بھائی تھے۔ کوٹ احمدیاں کے قیام اور اس کے بعد جن مشکل حالات کا جماعت احمدیہ کوٹ احمدیاں کو سامنا کرنا پڑا۔ اس کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔ کوٹ احمدیاں میں قیام کے دوران ایک لمبا عرصہ جماعت کے صدر کے طور پر خدمات بجا لاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مہمان نوازی کی صفت سے نوازا تھا۔

قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور عزیزگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ (عبدالقدوس۔ ابن چوہدری غلام قادر صاحب مرحوم قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بدین)

اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اڑتیسواں سالانہ اجتماع ۱۵-۱۶-۱۷ اخاء ۱۳۶۱ ہش (اکتوبر ۱۹۸۲ء) کو منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ خلافت رابعہ کے بابرکت دور کا یہ پہلا اجتماع ہے اس لئے زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال کو اس اجتماع میں شامل ہو کر سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور کلمات سے مستفیض ہونا چاہیئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا تاکیدی ارشاد ہے کہ:-

"ہر جماعت کا کم از کم ایک نمائندہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں ضرور شامل ہونا چاہیئے۔ اجتماع میں ہماری پوری کی پوری جماعت کی نمائندگی ہونی چاہیئے۔" (الفضل ۱۰ ستمبر ۱۹۷۲ء)

قائدین علاقہ، قائدین اضلاع اور قائدین مقامی سالانہ اجتماع کے بارے میں پوری ہمت سے تیاری شروع کر دیں اور دعا بھی کرتے رہیں اپنی مساعی سے مرکز کو آگاہ رکھیں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پروگرام سوال و جواب

امسال سالانہ اجتماع لجنہ مرکزیہ کے پروگرام میں علمی و مذہبی سوالات کے جوابات" کے عنوان کے تحت نیا پروگرام رکھا گیا ہے جس میں لجنات کی طرف سے آمدہ سوالات کے جوابات دیئے جائینگے۔ لجنات جس سوال کا جواب پوچھنا چاہیں وہ ۱۵ ستمبر ۱۹۸۲ء تک لکھکر بھجوا دیں۔ سوالات بھجواتے وقت خیال رکھا جائے کہ وہ سیاسی نوعیت کے نہ ہوں اور نہ ہی فقہ سے تعلق رکھتے ہوں۔ فقہ سے متعلق سوال مفتی سلسلہ سے دریافت کئے جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا انٹرویو ۳۰ اگست کو ہوگا

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدواران واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۳۰ ظہور ۱۳۶۱ ہش مطابق ۳۰ اگست ۱۹۸۲ء بروز سوموار ۸ بجے صبح دفتر تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔ لیکن داخلہ کے لئے درخواستیں ۲۰ جولائی تک دفتر وکالت دیوان تحریک جدید میں پہنچ جانی چاہئیں۔ اس لئے امیدواران کو چاہیئے کہ میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ درخواستیں فوری طور پر مقامی جماعت کے صدر صاحب کی معرفت دفتر وکالت دیوان کو بھجوادیں تا انٹرویو سے پہلے امیدواران کے وقف اور داخلہ کے بارہ میں ضروری کوائف مکمل کئے جاسکیں۔

اس سے قبل داخلہ کے لئے درخواستوں کے موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی مقرر کی گئی تھی۔ امیدواران کی سہولت کے لئے اب اس میں ۲۰ جولائی تک توسیع کردی گئی ہے۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوسکے گا۔

انٹرویو کے لئے درخواست دہندگان میں سے صرف انہی کو بلایا جائے گا جنکی میٹرک میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہوگی اور عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہوگی۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

ولادت

• خدا تعالیٰ نے خاکسار کے بیٹے عزیزم سید عبدالکریم طاہر ٹیچر فیڈرل گورنمنٹ پبلک سکول نمبر ۲ کھاریاں کینٹ کو محض اپنے فضل و کرم سے ۲۵ مئی ۱۹۸۲ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلا بیٹا عنایت فرمایا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے نومولود کا نام رفیع الدین تجویز فرمایا ہے۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ عزیز کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ دین و دنیا میں سرفرازی عطا کرے اور خلافت حقہ احمدیہ سے گہری وابستگی عطا فرمائے فرمائے آمین۔

(سید عبدالسلام معلم جماعت احمدیہ حلقہ دستگیر سوسائٹی کراچی)

• میرے ماموں مکرم محمد داؤد طاہر اسسٹنٹ کمشنر انکم ٹیکس، پشاور کو اللہ تعالیٰ نے ۲۶ جون کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود محترم مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر (مرحوم) کا پوتا اور چوہدری بشیر احمد صاحب آف لاہور کا نواسہ ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

(بشریٰ ثوبیہ فیکٹری ایریا ربوہ)

"ہر مرض کی دوا ہے"

اس ارشاد نبوی کی روشنی میں ربع صدی کی میڈیکل ریسرچ کے نتائج کا نچوڑ۔ رسالہ کیور ٹیو سسٹم آف میڈیسن۔ سلور جوبلی کی خوشی میں میڈیکل لائن اور تعلیمیافتہ طبقہ کی خدمت میں بلا قیمت پیش ہے۔ پرانی امراض (CHRONIC DISEASES) کی پرانے دو سو کیورز CURES (۱۵۷ کیور ہدایت میں دستیاب ہیں۔ ان میں سر۔ دماغ۔ آنکھ۔ ناک۔ کان۔ دانتوں۔ گلے۔ سینہ۔ دل۔ گردوں اور دیگر اعضاء کی مخصوص کیورز کے علاوہ نظام ہضم کی مندرجہ ذیل کیورز بھی شامل ہیں:۔ DIGESTIVE SYSTEM CURES

Retching Cure	متلی کی کیور۔ ریچنگ کیور	Aneamia Cure	کمی خون کی کیور۔ انیمیا کیور
Stomach Ulcer C.	معدہ کے السر کی کیور۔ سٹامک السر کیور	Appendix Cure	اپنڈے سائٹس کی کیور۔ اپنڈیکس کیور
Vomiting Cure	قے کی کیور۔ وامیٹنگ کیور	Colic Cure	پیٹ درد۔ گردہ وغیرہ کی کیور۔ کالک کیور
Worms Cure	پیٹ کے کیڑوں کی کیور۔ ورمز کیور	Constipation Cure	پرانی قبض کی کیور۔ کانسٹی پیشن کیور
PILES Cure	بواسیر خونی و بادی کی کیور۔ پائلز کیور	Diarrhea Cure	پرانے اسہال کی کیور۔ ڈائریا کیور
Hemorrhoids Cure	سخت مسوں کی کیور۔ ہیموراہیڈز کیور	Dysentery Cure	پرانی پیچش کی کیور۔ ڈائسینٹری کیور
Hemorrhage C.	بکثرت بواسیری خون کی کیور۔ ہیمریج کیور	ENLARGED ABOOMEN C.	بڑے پیٹ کی کیور۔ انلارجڈ ابڈومن کیور
Fissure Cure	چیر اور کٹاؤ کی کیور۔ فشر کیور	Flatulence Cure	پیٹ کی گیس کی کیور۔ فلیٹولینس کیور
Fistula Cure	ناسور۔ بھگندر کی کیور۔ فسٹولہ کیور	Heart Burn C	معدہ و سینہ کی جلن کی کیور۔ ہارٹ برن کیور
Prolapsus Cure	کانچ نکلنے کی کیور۔ پرولیپس کیور	Hic Cough Cure	ہچکی کی کیور۔ ہک کف کیور
Anus Itch Cure	مقامی خارش کی کیور۔ اینس اچ کیور	Indigestion Cure	بدہضمی کی کیور۔ ان ڈائی جیشن کیور
		Jaundice Cure	یرقان کی کیور۔ جانڈس کیور

وضاحت:۔ متعدد تکالیف کی کیورز اکٹھی استعمال ہوسکتی ہیں۔

نوٹ:۔ تمام کیور ٹیو میڈیسنز خصوصاً کیورز CURES کی بڑھتی ہوئی مانگ پوری کرنے سے ہمارا موجودہ سیلز سٹاف قاصر ہے اس لئے ڈاکٹرز، رجسٹرڈ ہومیوپیتھس، حکماء اور میڈیکل سٹورز براہ راست ہیڈ آفس کو آرڈر دے سکتے ہیں۔ پیکنگ اور پارسل وغیرہ کے اخراجات کمپنی خود ادا کریگی۔ حتیٰ کہ آرڈر پر ٹکٹ کی بھی ضرورت نہیں۔ بہتر کمیشن، فراخدلانہ بونس، فری لٹریچر اور بڑی لائنوں پر ڈھیروں مراعات کیلئے آج ہی رابطہ قائم کیجئے۔ مختلف شہروں اور علاقوں سے مزید سیلز آفیسرز اور سیلز ایجنٹس کی درخواستیں مطلوب ہیں۔

ضمانت معیار:۔ کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ کا نشان فرمائیے

درخواست ہائے دعا

• میرے والد محترم سردار مصباح الدین صاحب ان دنوں شدید بیمار ہوگئے ہیں۔ شدید کمزوری کی وجہ سے اٹھنا بیٹھنا مشکل ہے احباب دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

سردار عبدالقادر۔ مصباح منزل چنیوٹ

• میری والدہ محترمہ (بیوہ حاجی محمد رمضان صاحب مرحوم) پیٹ کے کینسر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں علاج کی خاطر داخل کرایا گیا تھا۔ دس دن قبل گھر لے آئے ہیں کمزور بہت ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ رنگ میں کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد اسلم ایاز کوارٹر نمبر ۵ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

• محترمہ زینب بی بی صاحبہ بیوہ جان محمد صاحب ٹیلر آف ڈلہ ضلع گورداسپور کی دائیں ٹانگ کی ہڈی گھٹنے سے اوپر سے ٹوٹ گئی ہے۔ نیز میری بیوی بعارضہ بخار بیمار ہیں اور بہت کمزور ہیں۔ احباب سے ہر دو مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لیے درخواست دعا ہے۔

(محمد ابراہیم چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ)

• میرے بھائی قاضی منیر احمد صاحب کی اہلیہ کچھ دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہیں کمزوری بہت ہے احباب درد دل سے ان کی کامل و عاجل صحت یابی کے لیے دعا فرمائیں

(سید مبشر حسین دارالنصر غربی ربوہ)

• عاجزہ دو ماہ قبل جب نماز تہجد کے لیے بیدار ہوئی تو اچانک مکان کی بالائی منزل سے نیچے گر گئی۔ جس کے نتیجہ میں کافی چوٹیں آئیں اور کافی خون بہہ گیا۔ لاہور سروسز ہسپتال میں زیر علاج ہوں پہلے سے کچھ افاقہ ہے کامل و عاجل شفایابی کے لیے درخواست دعا ہے

(صدیقہ خانم، مامیہ کالونی شاہدرہ لاہور)

• قارئین الفضل رمضان المبارک کے دوران محافظ ہیں کہ اللہ تعالیٰ میری کمزوریاں دور فرمائے ہر غم و حزن سے محفوظ رکھے اور مشکلات دور فرمائے۔ آمین

(صوفی محمد ابراہیم بنگوی غلہ منڈی سرگودھا)

• میرے ایک نہایت مخلص دوست مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب کے سارے مویشی چوری ہوگئے ہیں جس کی وجہ سے وہ بہت پریشان ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانی دور کرے اور نقصان کی تلافی فرمائے۔ (میاں غلام احمد سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار۔ کینال کالونی چوہڑکانہ)

• سندھ میں خاکسار کا ایک بیٹا میڈیکل پریکٹشنر ہے گزشتہ دنوں مغرب کے بعد شہر سے اپنی ڈسپنسری میں جا رہا تھا۔ راستہ میں ڈاکوؤں نے آگھیرا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جان تو بچالی۔ مگر مالی نقصان خاصا ہوگیا۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد تلافی مافات فرمائے اور آئندہ ہر قسم کے شر سے عزیز کو محفوظ رکھے آمین (سراج الدین امرتسری انسپکٹر تحریک جدید ربوہ)

• خاکسار انتڑیوں اور پھیپھڑوں کی امراض میں طویل عرصہ سے مبتلا ہے اور تنگدستی کا بھی شکار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے صحت عطا فرمائے اور وسعت رزق عطا کرے۔ آمین۔

(عطاء الٰہی احمدی کھنہ بلڈنگ چوک برفخانہ ریلوے روڈ۔ لاہور)

• خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ افاقہ ہوا ہے۔ احباب سے محترمہ والدہ صاحبہ کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (حاجی عبدالباسط ابن حاجی عبدالسمیع صاحب ربوہ)

ضروری ہدایات برائے لجنات

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی مجلس شوریٰ کے لیے تجاویز یکم ستمبر ۱۹۸۲ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ تجاویز انفرادی اور ذاتی نہ ہوں بلکہ اجلاس بلا کر بہنوں کے مشورہ سے تجاویز بھجوائی جائیں۔ ۳۰ ستمبر کو لجنہ کا مالی سال ختم ہو جاتا ہے۔ اس تاریخ تک تمام چندے مع چندہ ناصرات بھجوادیں۔ اس کے بعد کی آمد اس سال میں شمار نہ ہوگی۔ نیز ہر لجنہ اپنی سالانہ رپورٹ یکم اکتوبر تک بھجوا دے۔ رپورٹ مختصر اور لائحہ عمل میں درج شدہ ہدایات کے مطابق ہونی چاہیئے۔ ہر لجنہ رپورٹ کی دو دو کاپیاں صدر لجنہ مقامی کے دستخطوں سے بھجوائے۔ نمائندگان اجتماع پر پہنچ کر نمائندگی کا ٹکٹ بھی حاصل کریں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا ہر احمدی کا فرض ہے

بقیہ : ٹوگو

تمام حاضرین کے ساتھ دعا کرائی آخر میں حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔

مسجد کے لیے زمین

جس زمین پر یہ مسجد تعمیر کی گئی ہے یہ جگہ مکرم ابراہیم صاحب نے پیش کی ہے۔ اس جگہ مسجد کی تعمیر سے قبل مکرم محمد اجمل صاحب شاہد نے علاقے کا دورہ کیا وہاں کے پیرامائونٹ چیف اور دیگر چیفس سے ملاقاتیں کر کے انکو دیباچہ تفسیر القرآن کا فرانسیسی ترجمہ پیش کیا گیا۔ ان سب نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے بارے میں تفاصیل کو توجہ سے سُنا اور اس امر کی خواہش بھی کی کہ ان کے علاقہ میں بھی جماعت احمدیہ اس پروگرام کو شروع کرے اور اس ضمن میں اپنا تعاون بھی پیش کیا۔ اسی ماہ مئی کے آخر میں حکومت کی طرف سے مسجد کی تعمیر کے منصوبے کی اجازت مل گئی۔ چنانچہ سنگِ بنیاد رکھنے کا دن طے کر کے اس کی پوسٹروں اور اعلانات کے ذریعہ خوب تشہیر کی گئی۔

اس علاقہ میں احمدیت کا نفوذ قریباً ۴ سال قبل ایک دوست مکرم مصطفیٰ صاحب کی امیر صاحب نائیجیریا کے ساتھ خط و کتابت کے ذریعے شروع ہوا اور آہستہ آہستہ جماعت قائم ہوتی گئی۔

آل ربوہ سالانہ تربیتی کلاس

شعبہ تربیت مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کے زیر انتظام آل ربوہ سالانہ تربیتی کلاس ۱۱ تا ۲۰ جولائی ۱۹۸۲ء مسجد محمود میں منعقد ہو رہی ہے۔ دوران کلاس قرآن کریم حدیث، فقہ، کلام، دینی معلومات، مطالعہ کتب کے علاوہ علمائے سلسلہ کی تقاریر کا بھی پروگرام ہے۔ کامیاب اطفال کو اسناد اور نمایاں کارکردگی پیش کرنے والوں کو انعامات دیئے جائیں گے متعلقہ عہدیداران اور والدین سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ اطفال کو کلاس میں شرکت کے لیے تیار فرمائیں۔ نیز اپنی ہمہ وقت دعاؤں میں کلاس کی کامیابی کے لیے بھی دعا فرمائیں۔

(ملک محمود احمد ناصر انچارج کلاس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

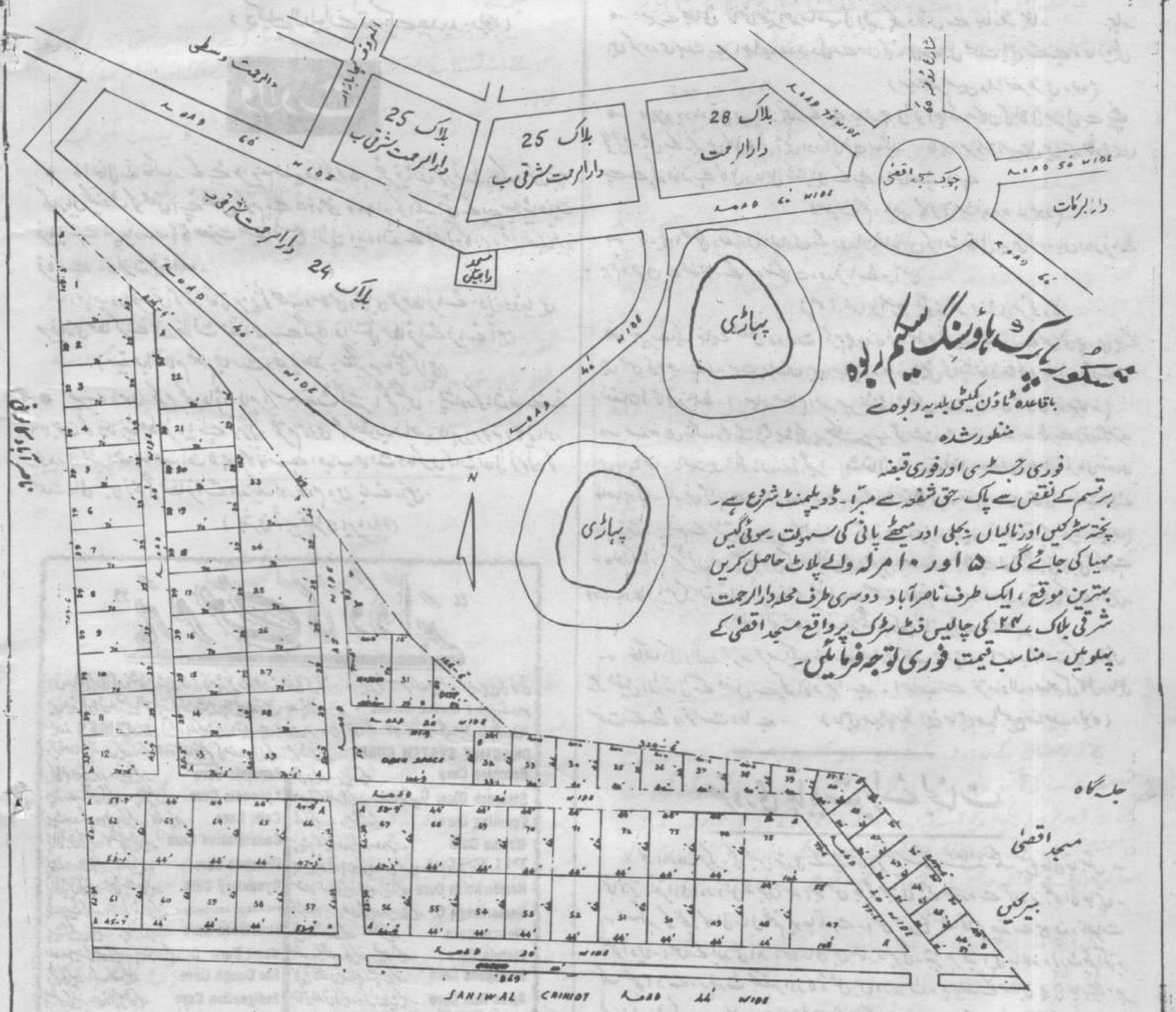

پلاٹ سکیم پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی بلدیہ ربوہ سے منظور شدہ

فوری رجسٹری اور فوری قبضہ

ہر قسم کے نقص سے پاک۔ حق شفعہ سے مبرا۔ ڈویلپمنٹ شروع ہے۔ پختہ سڑکیں اور نالیاں۔ بجلی اور میٹھے پانی کی سہولت۔ سوئی گیس مہیا کی جائے گی۔ ۵ اور ۱۰ مرلہ والے پلاٹ حاصل کریں بہترین موقع، ایک طرف ناصر آباد دوسری طرف محلہ دارالرحمت شرقی بلاک ۲۴ کی چالیس فٹ سڑک پر واقع مسجد اقصیٰ کے پہلو میں۔ مناسب قیمت فوری توجہ فرمائیں۔

رمضان المبارک کے مہینہ میں بارہ فی صد خصوصی رعایت :- احباب اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں نیز جن احباب کو خطوط کے جواب میں ریٹ بتائے ہوئے ہیں وہ احباب بھی اس رعایت سے فائدہ حاصل کریں۔ یہ خصوصی رعایت ۳۰ رمضان المبارک تک کے لئے ہے

پروپرائیٹر

حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل دارالرحمت شرقی ربوہ رہائش فون ۴۱۶ دوکان ۶۱۴

رابطہ کے لئے :-

- صدیق اسٹیٹس انجنی چوک مسجد اقصیٰ فون نمبر ۶۴۰
- مومن اسٹیٹس گول بازار ربوہ فون نمبر ۵۱۷